19 معافی مانگنا اور دوسروں کو معاف کرنا

آج تفریح کے بعد جب میں کمرۂ جماعت میں داخل ہوئی تو عابد اور ماجد ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔ اچانک ہماری اُستانی صاحبہ بھی کمرۂ جماعت میں آ گئیں۔ اُستانی صاحبہ نے دونوں کو بُلایا اور اُن سے لڑائی کی وجہ پوچھی تو دونوں نے ایک دوسرے پر الزام لگایا اور ایک دوسرے کو بُرا بھلا بھی کہنا شروع کر دیا۔

اُستانی صاحبہ نے فاطمہ کو بلایا اور لڑکوں کے درمیان لڑائی کی وجہ پوچھی۔ فاطمہ نے بتایا کہ ان کے لڑنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ جب تفریح ختم ہونے کی گھنٹی بجی تو عابد دوڑتا ہوا کمرۂ جماعت میں داخل ہوا اور ماجد سے ٹکرا گیا۔

اُستانی صاحبہ نے دونوں سے کہا کہ ایک دوسرے سے معافی مانگیں۔ دونوں لڑکوں نے ایک دوسرے سے معافی مانگی، ہاتھ ملایا اور گلے مل کر صلح کر لی۔

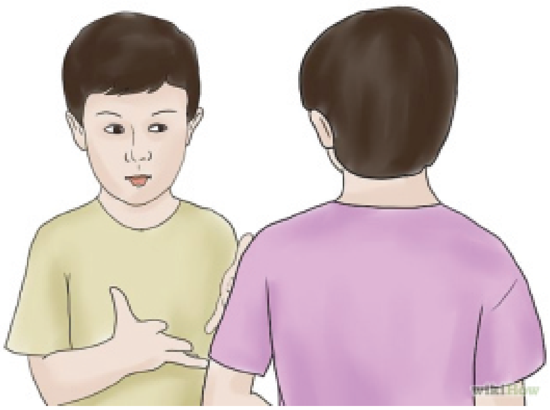

پھر اُستانی صاحبہ سب کی طرف متوجہ ہو کر بولیں: بچو! آپ سب ایک دوسرے کے بہن بھائی اور دوست ہیں۔ اگر کسی سے کوئی غلطی ہو جائے تو اُسے فوراً معافی مانگنی چاہیے۔ غلطی پر معافی مانگنا اور معاف کر دینا بہت اچھی بات ہے۔ ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا، بُرے ناموں سے پکارنا اور گالی دینا بہت بُری باتیں ہیں۔ لڑائی جھگڑا کرنے والوں کو کوئی پسند نہیں کرتا ہے۔

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) طلبہ کو کمرۂ جماعت میں داخل ہوتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

(ii) اگر کوئی غلطی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

(iii) عابد اور ماجد کے درمیان لڑائی کیوں ہوئی؟

(iv) عابد کو ماجد سے ٹکرانے کے بعد کیا کرنا چاہیے تھا؟

2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) غلطی سے اگر کسی کو ہم سے تکلیف پہنچے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) لڑنا شروع کر دیں　　(ب) خاموشی سے چلے جائیں

(ج) فوراً معافی مانگ لیں

(ii) اگر کسی کی غلطی سے ہمارا نقصان ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(الف) لڑنا شروع کر دیں　　(ب) اُسے بُرا بھلا کہیں

(ج) معاف کر دیں

(iii) لڑائی جھگڑا کرنے والے کو:

(الف) سب پسند کرتے ہیں　　(ب) استاد کچھ نہیں کہتے

(ج) کوئی پسند نہیں کرتا